

مولانا محمد اسلام حقانی
رکن مؤثر المصنفین



تعارف و تبصرہ کتب

● سراج النخو پشتو شرح ہدلیۃ النخو افادات: شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنی

مرتب: مولانا محمد طاہر شاہ حقانی ضخامت: ۴۲۲ صفحات ناشر: مکتبہ الحرم پشاور، اکوڑہ خٹک

درس نظامی میں ہدلیۃ النخو کی اہمیت اہل علم سے مخفی نہیں، مسائل نحو کے حل کیلئے یہ کتاب بنیادی اہمیت کی حامل ہے، ابتدائی درجہ (ثانیہ) میں پڑھائی جانے والی اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس پر لکھی گئی شروحات، تعلیقات اور حواشی سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے، اس پر اب تک عربی، فارسی اردو، اور پشتو میں بیسٹا شروحات، تعلیقات، تسہیلات اور حواشی لکھے جا چکے ہیں۔ اس پر اہل علم اور شہسوارانِ درس و تدریس کی تقریرات الگ سے سینکڑوں سے متجاوز ہے، انہی درسی تقریروں اور درسی افادات میں جامع المعقول والمعتول شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنی کی تقریر بھی اس حسین سلسلہ کی ایک کڑی ہے، استاد مکرم ایک جامع عالم، ہر فن اور ہر علم میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے، دورانِ درس طلبہ اس تقریر کو نوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ کیسٹ میں بھی محفوظ کرتے تھے۔ استاد مکرم کے اس درس کو کتابی صورت میں شائع کرنے کا شرف اور سعادت قابلِ قدر دوست مولانا محمد طاہر شاہ حقانی کے حصے میں آئی، انہوں نے اس درس کو سراج النخو کے نام سے نہایت عرق ریزی اور محنت سے پشتو زبان میں ترتیب دیا ہے، اس شرح کے ذریعے پشتو زبان سے تعلق رکھنے والے تشنگانِ علوم نبوت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی سعی کی گئی ہے، جس میں علم النخو کے تمام مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے، تمام مباحث پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے اور ہدلیۃ النخو کو نہایت آسان پشتو میں حل کیا گیا ہے۔ محترم مولانا طاہر شاہ صاحب نے ایک ایسی ضرورت کو پورا کیا ہے کہ پشتو زبان میں جسکی طلب تھی، مولانا طاہر شاہ حقانی اپنے والد گرامی (مولانا امین الحق گسٹوئی حقانی) کی طرح علم و قرطاس سے دلچسپی رکھتے ہیں، اور اس ذوق جمیل کا لاج رکھتے ہوئے قلم و قرطاس کے اس میدان میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ کرے یہ کتاب مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنی نور اللہ مرقدہ کے رفع درجات کا وسیلہ اور مؤلف و مرتب کتاب کی نجات کا ذریعہ ثابت ہو، اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

● خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ تالیف: مولانا حافظ محمد اقبال رگونی

ضخامت: ۵۶۰ صفحات ناشر: ادارہ اشاعت الاسلام مانچسٹر لندن

ہر مسلمان کیلئے اسوہ نبویہ کے بعد اسوہ صحابہ و صحابیات کو اپنا نا اور ان کے نقش قدم کی پیروی کرنا